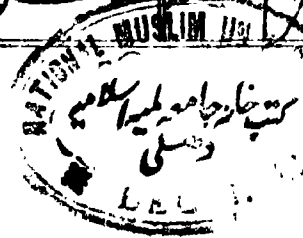




جلد ۲ ماہ اپریل ۱۹۳۵ء مطابق ماہ محرم الحرام ۱۳۵۴ھ نمبر ۱۲



منامہ شبانہ

یادگار مبارک

گذشتہ مہینہ میں جلالتہ الملک سلطان ابن سوادیرۃ المدینہ منورہ کی تخت نشینی حجاز کی نویں سالگرہ مبارک منائی گئی۔ ہر چند کہ سلطان نے اس موقع پر علمائے نجد کے حکم سے رسی زینت و مسرت کے مظاہرات نہ ہونے دئے۔ لیکن سلطان کے شاندار تذکرے اس طرح سینوں میں منقوش اور تاریخ کے صفحات میں محفوظ ہیں اور ہمیں گے کہ تمام عالم اسلامی کے قلوب اس مبارک و میمون یادگار کے موقع پر جذبات مسرت و تبریک بکھر رہے ہوں گے۔ سر زمین حجاز کیلئے یہ نویں سالگرہ ہے لیکن نیکو خیال تو یہ ۳۵ ویں سالگرہ ہے جبکہ آل سعود کی کھوئی ہوئی دولت یعنی قلبہ جزیرۃ العرب کی حکومت سلطان ابن سعود خلد اللہ ملکہ کے قبضہ میں آئی۔ یاد ہو گا کہ جدی اللادنی کی سالگرہ ۱۲۴۸ھ کی ساتویں تاریخ تھی جب سلطان مکہ مکرمہ میں فاتحہ دستان سے داخل ہوئے۔ ادھر قوت و شجاعت کی یہ حالت تھی کہ فیصل دولہا کی فتنہ پردازیوں، مطہر و بغان کے سرکشی قبائل کی بغاوتوں کو شیریںستان بنکر ہادیا۔ ادھر رحم و کرم کا یہ عالم تھا کہ ۱۲۴۸ھ میں مظلوم قبائل کے پریشان بچوں اور عورتوں سے ایک نرم و منکسر المزاج انسان بنکر ہمدردی کی۔ الغرض سلطان خدا کی بھیجی ہوئی ایک عظیمی طاقت تھا جس نے جزیرہ عرب کی عزت رکھی۔ ہم اس مبارک یادگار کے موقع پر جلالتہ الملک کی خدمت میں جذبات مسرت کے ساتھ ہدیہ تبریک و تهنیت پیش کرتے ہیں۔ خدائے قدوس ان کو امت عربیہ کی حفاظت کیلئے ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔

حسب سالہائے گذشتہ اس سال بھی عید اضحیٰ کے موقع پر بتاریخ ۷ مارچ یکم ذی الحجہ بروز پنجشنبہ دارالحدیث رحمانی کی مشہور جمعیتہ الخطابیہ کے ہر دو شعبہ کا مشترکہ خصوصی اجلاس زیر صدارت

جمعیتہ الخطابیہ